مولانا قاری فیوض الرحمٰن صاحب ایم اے

علمائے سرحد کی تصنیفی و علمی خدمات

قسط ۳

حضرت علامہ سید شمس الحق افغانی آپ ۷ رمضان المبارک ۱۳۱۸ھ اور سکول ریکارڈ کے مطابق ۵ ستمبر ۱۹۰۱ء کو قصبہ ترنگ زئی تحصیل چارسدہ ضلع پشاور میں مولانا غلام حیدر صاحب کے گھر پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم علاقہ کے علماء سے حاصل کی۔ پھر دار العلوم دیوبند میں داخلہ لیا اور ۱۳۳۹ھ / ۱۹۲۱ء کو حضرت مولانا انور شاہ کشمیریؒ سے دورہ حدیث پڑھ کر سند حاصل کی۔ فراغت کے بعد ایک عرصہ تک دار العلوم دیوبند میں شیخ التفسیر اور مختلف تعلیمی اداروں میں اعلیٰ تدریسی خدمات انجام دیں۔ ملک اور بیرون ملک آپ کے تلامذہ پھیلے ہوئے ہیں۔ آپ بین الاقوامی شہرت کے مالک ہیں، آخر میں جامع اسلامیہ بہاولپور میں شیخ التفسیر کے عہدہ پر فائز رہ کر ۲۴ر جون ۱۹۷۳ء کو سبکدوش ہوئے اور اب گھر پر ہیں۔

آپ صاحب نسبت بزرگ اور تین سلسلوں میں مجاز بیعت ہیں۔ ۱۱ سال تک قلات کے وزیر معارف رہ چکے ہیں۔ عمر درس و تدریس اور تصنیف و تالیف میں گزری ہے۔

تصانیف:۔ (۱) معین القضاۃ والمفتین ——— عربی مطبوعہ

(۲) شرعی ضابطہ دیوانی ——— اس میں اسلامی فقہ کے تمام دیوانی قوانین دفعات کی صورت میں جمع کئے گئے ہیں۔

(۳) علوم القرآن ——— داخل نصاب ایم اے اسلامیات پشاور یونیورسٹی

(۴) ترقی اور اسلام ——— (۵) سوشلزم اور اسلام ——— جامعہ اسلامیہ بہاولپور نے شائع کی ہیں۔

(۶) سرمایہ دارانہ اور اشتراکی نظام کا موازنہ اسلام سے ——— ناشر مولانا احمد عبد الرحمٰن صدیقی نوشہروی۔

(۷) اسلام عالمگیر مذہب ہے ——— مجلس تحفظ ختم نبوت احمد پور شرقیہ نے شائع کی ہے۔

(۸) اسلام دین فطرت ہے ——— 〃 〃 〃

(۹) عالمی مشکلات اور اس کا قرآنی حل ——— ناشر، جامعہ اسلامیہ بہاولپور

(۱۰) عربی مدارس کا معاشرہ پر اثر 〃 〃

(۱۱) معدن السرور فی تتوفی بہاولپور
(۱۲) متنازعہ مسائل کا تحقیقی حل
} مولوی معدن، چارسدہ ضلع پشاور نے شائع کی ہیں۔